بیٹھا رہے، پھر کھڑے ہونے کے لیے اپنے دونوں ہاتھوں سے زمین پر سہارا لے کر اٹھے۔ یہ ہے مسنون طریقہ جس سے نمازیوں کی اکثریت ناواقف ہے یا غفلت برتتی ہے۔ اب اس سلسلہ میں چند روایات پیش خدمت ہیں:

۱۔ جناب مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ (جو وفاتِ نبوی ﷺ سے چند ماہ قبل آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز سیکھ کر واپس ہوئے) نمازِ نبوی ﷺ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فِي أَوَّلِ الرَّكْعَةِ اسْتَوٰى قَاعِدًا ثُمَّ قَامَ فَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ"

(سنن النسائی طبع لاہور ص ۱۳۶/۱)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رکعت میں دوسرے سجدے سے سر اٹھا کر سیدھے ہو کر بیٹھتے، پھر کھڑے ہوتے تو زمین پر (ہاتھوں کا) سہارا لیتے تھے۔"

بعض لوگوں کا خیال ہے ایسا عمر رسیدگی اور کمزوری کی بنا پر کیا کرتے مگر یہ خام خیالی ہے کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کو سنت سمجھا کرتے۔ چنانچہ امام ابو اسحاق نے "غریب الحدیث" میں روایت نقل کی ہے کہ ازرق بن قیس نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ وہ نماز میں مٹھیاں بند کر کے دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر اٹھتے ہیں۔ دریافت کیا تو جناب ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ"

"میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔"

علامہ ناصر الدین الالبانی اس روایت کے بعد لکھتے ہیں:

"قُلْتُ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ" (سلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة ص ۳۹۲/۲)

"سند کے لحاظ سے یہ حدیث حسن ہے۔"

ازرق کہتے ہیں، میں نے آپ کے مصاحبین اور بیٹوں سے کہا "کہ شاید بڑھاپے کی بنا پر مجبور ہوں گے؟" انہوں نے کہا "نہیں، بلکہ یہ اٹھنے کی کیفیت سنتِ نبوی ﷺ ہے۔" (سنن البیہقی ص ۱۳۵/۲)

ان روایات سے استدلال کیا جاتا ہے کہ نمازی رکعت پوری کر کے کھڑا ہو تو دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بند کر کے انہیں زمین پر لگا کر کھڑے ہونا چاہیئے۔

هٰذَا مَا عِنْدِيْ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ!